



سوال

(25) سنت کی تضحیک کرنے والے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی سنت کا مذاق اڑائے۔ مثلاً داڑھی کو، داڑھی رکھنے کی وجہ سے مذاق کا نشانہ بنائے اور استہزاء (ٹھٹھے، مذاق) کے طور پر "اور داڑھی والے! کبہ کر پکارے۔ براہ کرم اس طرح کہنے والے کے متعلق شرعی حکم بیان کر دیجئے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی کو ٹھٹھا کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ جو شخص دوسرے کو ٹھٹھے کے طور پر "اور داڑھی والے! کبہ کر پکارتا ہے وہ کفر کا مرتکب ہوتا ہے۔ اگر محض پہچان کے لئے یہ لفظ بولتا ہے تو یہ کفر نہیں ہوتا لیکن اسے اس طرح نہیں پکارنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْتَهْزِئُوا بِالَّذِينَ يَكْفُرُونَ كُفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ (التوبة ۶۶، ۶۵)

"کیا تم اللہ تعالیٰ سے، اس کی آیتوں سے اور اس کے رسول سے مذاق کرتے ہو؟ معذرت نہ کرو۔ تم ایمان لانے کے بعد پھر کافر ہو گئے ہو۔"

وَاللَّهُ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللمجبة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عقیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۵۷۰۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 35



محدث فتویٰ